DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1022

DATED 18-11-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 18.11.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صارفین کو مکمل پریشر کیساتھ گیس کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے اقدامات کئے جائیں، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیراعلیٰ کی زیر صدرات اجلاس بلوچستان پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری	جنگ ودیگر اخبارات
03	ادارہ جاتی رویوں میں حقیقی تبدیلی لانے کی ضرورت ہے، راحیلہ درانی	جنگ ودیگر اخبارات
04	حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، امیر حمزہ زہری	جنگ ودیگر اخبارات
05	بلوچستان پاکستان کا اہم صوبہ جو قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
06	حاجی محمد خان طورا تمانخیل کی صوبائی وزیر خزانہ سے ملاقات	مشرق ودیگر اخبارات
07	اداروں میں گڈ گورننس میرٹ و جوابدہی کو یقینی بنائیں گے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان کی پہلی انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو آج سے شروع ہوگی	جنگ ودیگر اخبارات
09	خواتین ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں، آئی جی پولیس	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں دہشت گردی دشمن ممالک کی ایماء پر ہو رہی ہے، حمزہ شفقات	جنگ ودیگر اخبارات
11	سماجی بہبود بلوچستان مبینہ غیر قانونی بھرتیوں کا انکشاف	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
13	اسکولوں میں تعطیلات سابق نظام موزوں تھا اسے بحال کیا جانا چاہئے، اسپیکر بلوچستان اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
14	بدامنی و بارڈر کی بندش نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
15	صحافیوں کی آواز بن کر ان کے مسائل اجاگر کرینگے، سیاسی جماعتیں	جنگ ودیگر اخبارات
16	سردار عبدالرحمٰن کھیتران کا بیان روایات کے منافی ہے، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات
17	آج پشتون وطن کو پرامن جمہوری مزاحمت کی ضرورت ہے، اصغر اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نوشکی لورالائی مستونگ ڈیگاری ودیگر اضلاع میں فورسز کا سرچ آپریشن دس دہشتگرد ہلاک ٹھکانے تباہ، خاران پولیس کی کارروائی دو مشتبہ افراد گرفتار، ژوب سڑک کنارے نصب بم پھٹنے سے دو بچے جاں بحق، میر حسن واوستہ محمد فائرنگ کے واقعات میں ایک شخص جاں بحق چار زخمی، حب نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے پولیس اہلکار زخمی، کچھی نامعلوم افراد نے دھماکے سے ریلوے ٹریک اڑادیا۔

عوامی مسائل:

کلی سروے کی بجلی منقطع علاقے کے عوام شدید مشکلات کا شکار، اضافی گیس بل لوڈشیڈنگ پریشر میں کمی کوئٹہ کے شہریوں کا شدید احتجاج

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 18.11.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**سرکاری ملازمین عوام کے خادم**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پہلی بار محکمہ صحت میں آر ٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) پر مبنی حاضری کا نظام متعارف کرایا جارہا ہے تاکہ سرکاری ملازمین کی حاضری نظم وضبط کو یقینی بنایا جاسکے صوبے میں مسلسل غیر حاضر رہنے والے مزید 72 ڈاکٹروں کو برطرف کر دیا گیا ہے جس کے بعد محکمہ صحت میں غیر حاضری پر برطرف کئے جانے والے ملازمین کی مجموعی تعداد 200 ہوگئی ہے حاضری اور نظم وضبط کی خلاف ورزیوں پر اب تک سرکاری ملازمین کی تنخواہوں سے مجموعی طور پر 41 کروڑ روپے کی کٹوتی کی جاچکی ہے جبکہ غیر حاضری اور فرائض سے غفلت برتنے پر 11 ہزار ملازمین سے وضاحت طلب کی گئی ہے مزید 800 ملازمین کیخلاف محکمانہ کاروائی بھی جاری ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری ملازم عوام کے خادم ہیں اور انہیں ذمہ داریاں پوری دیانتداری، پابندی اور احساس ذمہ داری کے ساتھ ادا کرنا ہوں گی کسی بھی سرکاری ملازم کو گھر بیٹھ کر تنخواہ لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی، انہوں نے واضح کہا کہ عوامی خدمت میں غفلت اور غیر حاضری برداشت نہیں کی جائے گی اور سرکاری اداروں میں حاضری نظم وضبط اور کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات جاری رہیں گے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**تدریسی کا تسلسل یقینی بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**لورالائی زیتون کی عالمی پہچان بن گیا، بلوچستان میں سبز انقلاب کی بنیاد عالمی اعزازات نے مقامی زراعت کو نئی شناخت دے دی**" کے عنوان سے محمود کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 18 NOV 2026 Page No. 1

صارفین کو مکمل پریشر کیساتھ گیس کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے اقدامات کئے جائیں، گورنر بلوچستان

سردی کے موسم میں گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے، کوئٹہ میں گیس کی فراہمی کا دورانیہ بڑھا کر رات 11 بجے تک کیا جائے، ایس ایس جی سی کے حکام کو ہدایت

کوئٹہ (ن ل) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سوئی سدرن گیس کمپنی (SSGC) کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ تمام گیس صارفین کو مکمل پریشر کے ساتھ گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور گیس سے متعلق عوامی شکایات کے فوری ازالے کیلئے ٹھوس اور عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔ سردی کے موسم میں گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے اور بالخصوص کوئٹہ میں گیس کی فراہمی کا دورانیہ بڑھا کر رات 11 بجے تک کیا جائے تاکہ شہریوں کو زیادہ سے زیادہ..... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

رپلیف فراہم کیا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں سوئی سدرن گیس کمپنی کے جنرل منیجر محمد راشد صدیقی ملک اور چیف منیجر بلاک محمد عمران سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو شدید غربت، بیروزگاری اور کم فی کس آمدنی جیسے معاشی مسائل کا سامنا ہے، اسلئے ضروری ہے کہ انہیں گیس کی فراہمی میں خصوصی رپلیف دیا جائے اور مکمل سہولت ایڈوانس بلوں پر گیس فراہم کرنے کے اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ تمام عوامی شکایات کا بروقت ازالہ کیا جائے تاکہ شہریوں کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سوئی سدرن گیس کمپنی (SSGC) کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ تمام گیس صارفین کو مکمل پریشر کے ساتھ گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور گیس سے متعلق عوامی شکایات کے فوری ازالے کیلئے ٹھوس اور عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔ سردی کے موسم میں گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے اور بالخصوص کوئٹہ میں گیس کی فراہمی کا دورانیہ بڑھا کر رات 11 بجے تک کیا جائے تاکہ شہریوں کو زیادہ سے زیادہ..... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

MASHRIQ QUETTA

گیس حکام عوامی شکایات کے فوری ازالے کیلئے اقدامات اٹھائیں، جعفر مندوخیل

سردی کے موسم میں گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائیں، کوئٹہ میں گیس کی فراہمی کا دورانیہ رات 11 بجے تک کیا جائے، گورنر بلوچستان

مسئلے کا قابل عمل حل تلاش کیا جائے، بلوچستان کے عوام کو شدید غربت، بیروزگاری اور کم فی کس آمدنی جیسے معاشی مسائل کا سامنا ہے

گیس فراہمی میں بہتری، شکایات کے فوری ازالے اور صارفین کو درپیش مسائل کے حل کیلئے اقدامات ناگزیر ہیں، حکام سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سوئی سدرن گیس کمپنی (SSGC) کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ تمام گیس صارفین کو مکمل پریشر کے ساتھ گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور گیس سے متعلق عوامی شکایات کے فوری ازالے کیلئے ٹھوس اور عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔ سردی کے موسم میں گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے اور بالخصوص کوئٹہ میں گیس کی فراہمی کا دورانیہ بڑھا کر رات 11 بجے تک کیا جائے تاکہ شہریوں کو زیادہ سے زیادہ..... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

رپلیف فراہم کیا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں سوئی سدرن گیس کمپنی کے جنرل منیجر محمد راشد صدیقی ملک اور چیف منیجر بلاک محمد عمران سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو شدید غربت، بیروزگاری اور کم فی کس آمدنی جیسے معاشی مسائل کا سامنا ہے، اسلئے ضروری ہے کہ انہیں گیس کی فراہمی میں خصوصی رپلیف دیا جائے اور مکمل سہولت ایڈوانس بلوں پر گیس فراہم کرنے کے اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ تمام عوامی شکایات کا بروقت ازالہ کیا جائے تاکہ شہریوں کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ حکومت اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ترجیح بلوچستان بالخصوص کوئٹہ کے عوام کو رپلیف فراہم کرنا اور انکے مجموعی معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ اس ضمن میں گیس کی فراہمی میں بہتری، شکایات کے فوری ازالے اور صارفین کو درپیش مسائل کے حل کیلئے موثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ گورنر مندوخیل نے موقع پر ہی زور دیا کہ وہ گیس کے واجب الادا بلوں کی بروقت ادائیگی کے حوالے سے صوبتی اور ادارہ جاتی کوششوں میں تعاون کریں کیونکہ بلوں کی عدم ادائیگی سے نہ صرف متعلقہ اداروں کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے بلکہ بالآخر اسکے منفی اثرات عوام کو بھی بھگتنا پڑتے ہیں۔

صوبے میں واٹر سپورٹس کے فروغ کیلئے ہر ممکن تعاون کریں گے، گورنر بلوچستان

سیکرٹری کھیل بلوچستان کیونگ ایسوسی ایشن کے واجبات فوری ادا کریں، جعفر خان مندوخیل

کیونگ اینڈ کایاک فیڈریشن کے سیکرٹری شاہزادہ حیات اللہ خان درانی سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (ن ل) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے پاکستان کیونگ اینڈ کایاک فیڈریشن کے سیکرٹری شاہزادہ حیات اللہ خان درانی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں شاہزادہ حیات اللہ خان درانی نے گورنر بلوچستان کو قومی و صوبائی کیونگ اور کایاک اسپورٹس کے سرگرمیوں سمیت ہنہ جھیل میں پانی خشک ہونے کے باعث کھلاڑیوں کی تربیت اور مقابلوں میں درپیش مشکلات سے آگاہ کیا۔ شاہزادہ حیات اللہ خان درانی..... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

نے بتایا کہ گزشتہ سال کوئٹہ میں پاکستان کیونگ اینڈ کایاک فیڈریشن کے زیر نگرانی منعقدہ گورنر گولڈ کپ سپرنٹ کیونگ چیمپئن شپ کے اخراجات محکمہ کھیل بلوچستان اسپورٹس بورڈ کے حکام نے گورنر بلوچستان کی واضح ہدایات کے باوجود تاحال ادا نہیں کیے ہیں جس کی وجہ سے بلوچستان کیونگ ایسوسی ایشن شدید مالی مشکلات کا شکار ہے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے صوبے میں واٹر سپورٹس کے فروغ کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ سیکرٹری کھیل کو تحریری طور پر تاکید کی جائے گی کہ وہ بلوچستان کیونگ ایسوسی ایشن کے واجبات فوری طور پر ادا کریں تاکہ کیونگ کے کھیل کے کھلاڑیوں کی حق تلفی نہ ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 نمبر 316 بدھ 7 جمادی الثانی 1448ھ 18 نومبر 2026ء

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس
بلوچستان کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری

دو ارب روپے کی ابتدائی لاگت سے کمپنی قائم کی جائیگی، صوبائی سرکاری اداروں اور شہریوں کو انشورنس کی سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہونگی

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت انشورنس کمپنی کا قیام سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے کی جانب اہم قدم ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت انشورنس کمپنی کا قیام سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ اجلاس میں بلوچستان انشورنس کمپنی کے قیام کی منظوری دیدی گئی۔ اجلاس میں صوبائی سرکاری اداروں اور شہریوں کو انشورنس کی سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہونگی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کمپنی کے قیام کیلئے ابتدائی لاگت 2 ارب روپے ہوگی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ انشورنس

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 55 | 07 جمادی الثانی 1446ھ 08 دسمبر 2024ء | شمارہ 128

PTCL 081-2827345 | 081-2827344 | Email. | BC-m-11 | قیمت 40/- روپے

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بلوچستان کی پہلی اشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری

صوبے میں مالیاتی خدمات کے شعبے کو وسعت دینے اور سرمایہ کاری کے نئے امکانات پیدا کرنے میں مدد ملے گی، میر سرفراز بگٹی

سرکاری اداروں اور مقامی شہریوں کو اشورنس کی بہتر اور معیاری سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی گفتگو

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس میں صوبے میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور مقامی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کی پہلی اشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری دے دی گئی، جو ضلع ژوب اور مغربی علاقوں میں لوئی لی یوکیس سے فرنٹیلائزر ..... بقیہ: 9 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ کی چچی محترمہ کے انتقال پر چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں تعزیتی نشست

تعزیتی نشست میں صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، بیوروکریٹس اور دیگر اہم شخصیات شریک

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چچی محترمہ کے انتقال پر منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ایک روزہ تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا، جہاں اپوزیشن صوبائی اسمبلی لیڈر آف اپوزیشن (ر) عبدالخالق اچکزئی، کابینہ صوبائی وزراء، میر سرفراز بگٹی کے سرپرست اعلیٰ اختر عبدالملک بلوچ، صوبائی وزراء سردار کوہدار خان لہڑی، بخت محمد کاکڑ، حاجی ملک مدد بلوک، عاصم کرمتی، میر ظہور احمد بلیدی، میر ضیاء لانگو ..... بقیہ: 40 صفحہ نمبر 7 پر

نور محمد عزیز، سلیم خان کھوسہ، میر شعیب نوشیروانی، میر محمد صادق عمرانی، مشیران نوابزادہ ہاشم، امیر حمزہ زہری اور نسیم الرحمن مالازئی، پارلیمانی سیکرٹریز میر عبدالواحد ہادیلی، میر اصغر رند، میر عبدالصمد گورگیج، محمد خان لہڑی اور میر لیاقت علی لہڑی، اراکین صوبائی اسمبلی میر ظفر زہری، میر زاہد ریکی، مولانا ہدایت الرحمان، شیخ زرک خان مندوخیل، ملک نعیم خان بازئی اور اکبر لوانڑ کیرئی، رحمت صالح بلوچ، اراکین قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، میر طاہر بادینی، نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی، سید جمال شاہ، سردار یعقوب خان ناصر، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، قبائلی شخصیت میر شفیق الرحمان مینگل، مختلف محکموں کے سیکرٹریز، معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، پریس سیکرٹری شیخ عبدالرزاق، ای جی پی آر بلوچستان عسکر خان، انفارمیشن کمشنر عبدالغفور خان، پاکستان ہیلپز پارٹی کے جنرل سیکرٹری رہائی خان کاکڑ، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ٹوکل پرسن سید اقبال شاہ، محمد حیات اچکزئی، سماجیوں عرفان سعید، منظور احمد رند، شہزاد ذوالفقار احمد ذکی، رضا الرحمن، حبیب احمد، خلیل احمد، نور الہٰی گائی، رضوان سعید، صدر یونین آف جرنلسٹس لسبیلہ آباد اویس دشتی، کاش گبول سرکاری اداروں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 4

سینچری ایکسپریس کوئٹہ
روزنامہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 335 | بدھ، 7 جمادی الثانی 18 نومبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شراکت داری سے معاشی سرگرمیاں بڑھیں گی، وزیراعلیٰ

بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، وسائل کو مقامی صنعتی ترقی کیلئے استعمال کرنا ضروری ہے، اجلاس سے خطاب

اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے تحت صوبے میں سرمایہ کاری اور صنعت کے فروغ کیلئے متعدد اہم فیصلے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس میں صوبے میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور صنعتی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری دے دی گئی، جبکہ ضلع زیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں لوبی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)



کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ٹی ریگس سے فرٹیلائزر کمپلیکس قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ 1 ارب روپے کی ابتدائی لاگت سے بلوچستان میں رجسٹرڈ بلوچستان انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی۔ اس کمپنی کے قیام سے صوبے کے سرکاری اداروں اور مقامی شہریوں کو انشورنس کی بہتر اور معیاری سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی۔ اس اقدام سے صوبے میں مالیاتی خدمات کے شعبے کو وسعت دینے اور سرمایہ کاری کے نئے امکانات پیدا کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت انشورنس کمپنی کا قیام صوبے میں مالیاتی خدمات کے فروغ اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ حکومت بلوچستان نجی شعبے کے اشتراک سے ایسے منصوبوں پر کام کر رہی ہے جن کے ذریعے صوبے کی معاشی استعداد سے بھرپور استفادہ کیا جا سکے اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شراکت داری کو فروغ دے کر معاشی سرگرمیوں میں وسعت اور پائیدار ترقی کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ اجلاس میں ضلع زیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں لوبی ٹی ریگس کو بروئے کار لاتے ہوئے فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اس منصوبے سے مقامی قدرتی وسائل کے مؤثر استعمال کے ساتھ صنعتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور مقامی آبادی کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔ فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام سے علاقے میں تجارتی سرگرمیوں میں اضافے اور متعلقہ شعبوں میں معاشی مواقع پیدا ہونے کی بھی توقع ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور ان وسائل کو مقامی سطح پر صنعتی ترقی، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے استعمال کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے معاشی فوائد میں مقامی آبادی کو بھی بھرپور حصہ ملے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے راستے کھلیں۔ سوئی میں فرٹیلائزر کمپلیکس کا قیام اسی سوچ کے تحت ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے علاقے میں صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں معاشی ترقی کے لیے ایسے منصوبوں کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے جن میں سرکاری اور نجی شعبہ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کرے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے وسائل، نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری کی صلاحیت کو یکجا کر کے ترقیاتی منصوبوں کو عملی شکل دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منظور شدہ منصوبوں پر پیش رفت کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جائے تاکہ ان کے ثمرات جلد عوام تک پہنچ سکیں۔ اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، سیکرٹری قانون اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRE
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 18 نومبر 2026ء بمطابق 07 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 316

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ
سٹیئرنگ بورڈ کا اجلاس

صوبے میں سرمایہ کاری، صنعتی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری دے دی گئی، سوئی میں لو بی ٹی یو گیس سے فرٹیلائزر کمپلیکس قائم کرنے پر اتفاق

حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے معاشی فوائد میں مقامی آبادی کو بھی بھرپور حصہ ملے اور روزگار کے نئے راستے کھلیں، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس میں صوبے میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور صنعتی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری دے دی گئی، جبکہ ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں لو بی ٹی یو گیس سے فرٹیلائزر کمپلیکس قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔



کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں میر سرفراز بگٹی کی چچی کی ایک روزہ فاتحہ خوانی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چچی محترمہ کے انتقال پر منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ایک روزہ تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا، جہاں اسپیکر صوبائی اسمبلی کمپنی (ر) عبدالخالق اچکزئی، نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی وزراء سردار کوہیار خان ڈومکی، بخت محمد کاکڑ، حاجی علی مدد جتک، عاصم کرد گیلو، میر ظہور احمد بلیدی، میر ضیاء لانگو، نور محمد دمڑ، سلیم خان کھوسہ، میر شعیب نوشیروانی، میر محمد صادق عمرانی، مشیران نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری اور نسیم الرحمن ملازئی، پارلیمانی سیکرٹریز میر عبدالمجید بادینی، میر اصغر رند، میر عبدالصمد گورگیج، محمد خان لہڑی اور میر لیاقت علی لہڑی، اراکین صوبائی اسمبلی میر ظفر زہری، میر زابد ریگی، مولانا ہدایت الرحمن، شیخ زرک خان مندوخیل، ملک نعیم خان بازئی اور ڈاکٹر نواز کمبرانی، رحمت صالح بلوچ، اراکین قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، میر عثمان بادینی، نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی، سید جمال شاہ، سردار یعقوب خان ناصر، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، قبائلی شخصیت میر شفیق الرحمان مینگل، مختلف محکموں کے سیکرٹریز، معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، پریس سیکرٹری شیخ عبدالرزاق ڈی جی پی آر بلوچستان عسکر خان، انفارمیشن کمشنر عبدالشکور خان، پاکستان پیپلز پارٹی کے جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے فوکل پرسن سید اقبال شاہ، محمد حیات اچکزئی، صحافیوں عرفان سعید، منظور احمد رند، شہزاد ذوالفقار احمد زئی، رضا الرحمن، مجیب احمد، خلیل احمد، نورالہی بگٹی، رضوان سعید، صدر یونین آف جرنلسٹس نصیر آباد ڈویژن وحشی بخش لہسی سرکاری افسران اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔

اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ دو ارب روپے کی ابتدائی لاگت سے بلوچستان میں رجسٹرڈ بلوچستان انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی۔ اس کمپنی کے قیام سے صوبے کے سرکاری اداروں اور مقامی شہریوں کو انشورنس کی بہتر اور معیاری سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی۔ اس اقدام سے صوبے میں مالیاتی خدمات کے شعبے کو وسعت دینے اور سرمایہ کاری کے نئے امکانات پیدا کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت انشورنس کمپنی کا قیام صوبے میں مالیاتی خدمات کے فروغ اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ حکومت بلوچستان بھی شعبے کے اشتراک سے ایسے منصوبوں پر کام کر رہی ہے جن کے ذریعے صوبے کی معاشی استعداد سے بھرپور استفادہ کیا جا سکے اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں بھی شعبے کی شراکت داری کو فروغ دے کر معاشی سرگرمیوں میں وسعت اور پائیدار ترقی کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ اجلاس میں ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں لو بی ٹی یو گیس کو بروئے کار لاتے ہوئے فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اس منصوبے سے مقامی قدرتی وسائل کے مؤثر استعمال کے ساتھ صنعتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور مقامی آبادی کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔ فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام سے علاقے میں تجارتی سرگرمیوں میں اضافے اور متعلقہ شعبوں میں معاشی مواقع پیدا ہونے کی بھی توقع ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور ان وسائل کو مقامی سطح پر صنعتی ترقی، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے استعمال کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے معاشی فوائد میں مقامی آبادی کو بھی بھرپور حصہ ملے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے راستے کھلیں۔ سوئی میں فرٹیلائزر کمپلیکس کا قیام اسی سوچ کے تحت ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے علاقے میں صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ڈی آئی 1-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بدھ 18 نومبر 2026ء بمطابق 07 جمادی الثانی 1448ھ | شمارہ نمبر 316

بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال، فوائد عوام کو ملنے چاہئیں، وزیراعلیٰ

انشورنس کمپنی کے قیام کی منظوری

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کا دسواں اجلاس، صوبے میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور صنعتی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے کئے گئے

سوئی میں لوپانی یوگیس سے فرٹیلائزر کمپلیکس قائم کرنے پر اتفاق ایسے منصوبوں کی جلد از جلد فزیبلٹی کی جائے، وزیراعلیٰ کا ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس میں صوبے میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور صنعتی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے کئے گئے۔ اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری دے دی گئی جبکہ ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں لوپی ٹی یوگیس سے فرٹیلائزر کمپلیکس قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ بلوچستان کی ایکسپورٹ سے بلوچستان میں رجسٹرڈ بلوچستان انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی۔ کمپنی کے قیام سے صوبے کے کاشتکاروں اور مقامی شہریوں کو انشورنس کی بہتر اور معیاری سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی۔ اس اقدام سے صوبے میں مالیاتی خدمات کے شعبے کو وسعت دینے اور سرمایہ کاروں کے لئے اعتماد پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت انشورنس کمپنی کا قیام صوبے میں مالیاتی خدمات کے فروغ اور سرمایہ کاری کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ حکومت بلوچستان نجی شعبے کے اشتراک سے ایسے منصوبوں پر کام کر رہی ہے جن کے ذریعے صوبے کی معاشی استعداد سے بھرپور استفادہ کیا جاسکے اور عوام کو براہ راست فوائد حاصل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شراکت داری کو فروغ دے کر معاشی سرگرمیوں میں وسعت اور پائیدار ترقی کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے۔ اجلاس میں ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں لوپانی یوگیس کو دوائے گئے اتفاق کرتے ہوئے فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ منصوبے سے مقامی قدرتی وسائل کے بہتر استعمال کے ساتھ ساتھ سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور مقامی آبادی کے لئے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔ فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام سے علاقے میں تجارتی سرگرمیوں میں اضافے اور متعدد شعبوں میں معاشی مواقع پیدا ہونے کی بھی توقع ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان خدا داد قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور ان وسائل کو مقامی سطح پر صنعتی ترقی، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے استعمال کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے معاشی فوائد میں مقامی آبادی کو بھی بھرپور حصے اور روزگار کے لئے سازگار ماحول میسر ہو۔ سوئی میں فرٹیلائزر کمپلیکس کا قیام اسی سمت میں ایک اہم پیشرفت ہے جس سے علاقے میں صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں معاشی ترقی کے لئے ایسے منصوبوں کی جلد از جلد فزیبلٹی کی جائے جن میں سرمایہ کاری اور نجی شعبہ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کرے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ مخصوص منصوبوں پر تیزی سے کام کو آگے بڑھایا جائے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی محمد اسلم بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان ترین، پرنسپل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی ارباب عمر، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، سیکرٹری کامران ہنگ حکام نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 8

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | بدھ 18 نومبر 2026ء بمطابق 07 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-314

وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس
بلوچستان میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور صنعتی ترقی کے حوالے سے اہم فیصلے

اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری، سوئی میں لو بی ٹی یو گیس سے فرٹیلائزر کمپلیکس قائم کرنے پر اتفاق کیا گیا

دو ارب روپے کی ابتدائی لاگت سے بلوچستان میں رجسٹرڈ بلوچستان انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی، مقامی شہریوں کو انشورنس کی بہتر معیاری سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی

حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے معاشی فوائد میں مقامی آبادی کو بھی بھرپور حصہ ملے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے راستے کھلیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس میں صوبے میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور صنعتی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری دے دی گئی، جبکہ ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں لو بی ٹی یو گیس سے فرٹیلائزر کمپلیکس قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ دو ارب روپے کی ابتدائی لاگت سے بلوچستان میں رجسٹرڈ بلوچستان انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی۔ اس کمپنی کے قیام سے صوبے کے سرکاری اداروں اور مقامی شہریوں کو انشورنس کی بہتر اور معیاری سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی۔ اس اقدام سے صوبے میں مالیاتی خدمات کے شعبے کو وسعت دینے اور سرمایہ کاری کے نئے امکانات پیدا کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت انشورنس کمپنی کا قیام صوبے میں مالیاتی خدمات کے فروغ اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ حکومت بلوچستان نجی شعبے کے اشتراک سے ایسے منصوبوں پر کام کر رہی ہے جن کے ذریعے صوبے کی معاشی استعداد سے بھرپور استفادہ کیا جا سکے اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شراکت داری کو فروغ دے کر معاشی سرگرمیوں میں وسعت اور پائیدار ترقی کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ اجلاس میں ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں لو بی ٹی یو گیس کو بروئے کار لاتے ہوئے فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اس منصوبے سے مقامی قدرتی وسائل کے مؤثر استعمال کے ساتھ صنعتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور مقامی آبادی کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔ فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام سے علاقے میں تجارتی سرگرمیوں میں اضافے اور متعلقہ شعبوں میں معاشی مواقع پیدا ہونے کی بھی توقع ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور ان وسائل کو مقامی سطح پر صنعتی ترقی، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے استعمال کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے معاشی فوائد میں مقامی آبادی کو بھی بھرپور حصہ ملے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے راستے کھلیں۔ سوئی میں فرٹیلائزر کمپلیکس کا قیام اسی سوچ کے تحت ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے علاقے میں صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں معاشی ترقی کے لیے ایسے منصوبوں کی حوصلہ افزائی کی جاری ہے، جن میں سرکاری اور نجی شعبہ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کرے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے دستیاب وسائل، نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری کی صلاحیت کو یکجا کر کے ترقیاتی منصوبوں کو عملی شکل دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منظور شدہ منصوبوں پر پیش رفت کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جائے تاکہ ان کے ثمرات جلد عوام تک پہنچ سکیں۔ اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان کیپٹن (ر) خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، سیکرٹری قانون اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی



کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

(بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیلی الرحمن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 78 | بدھ 18 نومبر 2026ء 07 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 79

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیرصدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس، صوبے میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور صنعتی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے

کوشش ہے قدرتی وسائل سے حاصل معاشی فوائد میں مقامی آبادی کو حصہ ملے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور صنعتی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری دے دی گئی، جبکہ ضلع دوربگٹی کے ملاتڑ سوئی میں لوپی ٹی یو گیس سے فرٹیلائزر کمپلیکس قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

گیا کہ 12 ارب روپے کی ابتدائی لاگت سے بلوچستان میں رجسٹرڈ بلوچستان انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی۔ اس کمپنی کے قیام سے صوبے کے سرکاری اداروں اور نجی شعبوں کو انشورنس کی بہتر اور معیاری سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی۔ اس اقدام سے صوبے میں مالیاتی خدمات کے شعبے کو وسعت دینے اور سرمایہ کاری کے نئے امکانات پیدا کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت انشورنس کمپنی کا قیام صوبے میں مالیاتی خدمات کے فروغ اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ حکومت بلوچستان نجی شعبے کے اشتراک سے ایسے منصوبوں پر کام کر رہی ہے جن کے ثمرات صوبے کی معاشی استعداد سے بھرپور استفادہ کیا جا سکے اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شراکت داری کو فروغ دے کر معاشی سرگرمیوں میں وسعت اور پائیدار ترقی کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ اجلاس میں ضلع دوربگٹی کے ملاتڑ سوئی میں لوپی ٹی یو گیس کو بروئے کار لاتے ہوئے فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اس منصوبے سے مقامی قدرتی وسائل کے مؤثر استعمال کے ساتھ صنعتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور مقامی آبادی کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔ فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام سے ملحقہ علاقوں میں تجارتی سرگرمیوں میں اضافے اور متعلقہ شعبوں میں معاشی مواقع پیدا ہونے کی بھی توقع ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور ان وسائل کو مقامی سطح پر صنعتی ترقی، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے استعمال کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے معاشی فوائد میں مقامی آبادی کو بھی بھرپور حصہ ملے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے راستے کھلیں۔ سوئی میں فرٹیلائزر کمپلیکس کا قیام اسی سوچ کے تحت ایک اہم پیشرفت ہے جس سے ملاتڑ میں صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں معاشی ترقی کے لیے ایسے منصوبوں کی حوصلہ افزائی کی جاری ہے جن میں سرکاری اور نجی شعبہ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کریں۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے وسائل نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری کی صلاحیت کو بروئے کار لا کر ترقیاتی منصوبوں کو عملی شکل دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منظور شدہ منصوبوں پر پیشرفت کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جائے تاکہ ان کے ثمرات جلد عوام تک پہنچ سکیں۔ اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شمیلی قاسم خان مندوخیل، چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، سیکرٹری قانون اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 15

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: فتیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | بدھ 18 نومبر 2026ء 7 جمادی الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 317



صوبے کے وسائل کو صنعتی ترقی، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے استعمال کرنا ہوگا

زیر اعلیٰ بلوچستان

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس میں صوبے میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور صنعتی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے

دو ارب روپے کی ابتدائی لاگت سے بلوچستان میں رجسٹرڈ بلوچستان انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس میں صوبے میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور صنعتی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری دے دی گئی، جبکہ ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں لوبی ٹی یوکیس سے فرٹیلائزر کمپلیکس قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ دو ارب روپے کی ابتدائی لاگت سے بلوچستان میں رجسٹرڈ بلوچستان انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی۔ اس کمپنی کے قیام سے صوبے کے سرکاری اداروں اور مقامی شہریوں کو انشورنس کی بہتر اور معیاری سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی۔ اس اقدام سے صوبے میں مالیاتی خدمات کے شعبے کو وسعت دینے اور سرمایہ کاری کے نئے امکانات پیدا کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت انشورنس کمپنی کا قیام صوبے میں مالیاتی خدمات کے فروغ اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ حکومت بلوچستان نجی شعبے کے اشتراک سے ایسے منصوبوں پر کام کر رہی ہے جن کے ذریعے صوبے کی معاشی استعداد سے بھرپور استفادہ کیا جا سکے اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شراکت داری کو فروغ دے کر معاشی سرگرمیوں میں وسعت اور پائیدار ترقی کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ اجلاس میں ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں لوبی ٹی یوکیس کو بروئے کار لاتے ہوئے فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اس منصوبے سے مقامی قدرتی وسائل کے مؤثر استعمال کے ساتھ صنعتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور مقامی آبادی کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔ فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام سے ملحقہ تجارتی سرگرمیوں میں اضافے اور متعلقہ شعبوں میں معاشی مواقع پیدا ہونے کی بھی توقع ہے۔



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. _____ Page No. 11

Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 22 | بدھ 18 نومبر 2026ء 07 جمادی الآخر 1447ھ | شمارہ 224

وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان بھر میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا جا رہا ہے

ہوئے بتایا گیا کہ دو ارب روپے کی ابتدائی لاگت سے بلوچستان میں رجسٹرڈ بلوچستان انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی۔ اس کمپنی کے قیام سے صوبے کے سرکاری اداروں اور مقامی شہریوں کو انشورنس کی بہتر اور معیاری سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی

ئے ایسے منصوبوں کی حوصلہ افزائی کی جاری ہے جن میں سرکاری اور نجی شعبہ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کرے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے دستیاب وسائل، نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری کی صلاحیت کو یکجا کر کے ترقیاتی منصوبوں کو عملی شکل دی جا سکتی ہے

گوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کی جائے گی۔ اس کمپنی کے قیام سے صوبے کے سرکاری اداروں اور مقامی شہریوں کو انشورنس کی بہتر اور معیاری سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ دو ارب روپے کی ابتدائی لاگت سے بلوچستان میں رجسٹرڈ بلوچستان انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی۔ اس کمپنی کے قیام سے صوبے کے سرکاری اداروں اور مقامی شہریوں کو انشورنس کی بہتر اور معیاری سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی۔ اس اقدام سے صوبے میں بالیاتی خدمات کے شعبے کو وسعت دینے اور سرمایہ کاری کے نئے امکانات پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت انشورنس کمپنی کا قیام صوبے میں بالیاتی خدمات کے فروغ اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ حکومت بلوچستان نجی شعبے کے اشتراک سے ایسے منصوبوں پر کام کر رہی ہے جن کے ذریعے صوبے کی سماجی استعداد سے بھرپور استفادہ کیا جائے اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شراکت داری کو فروغ دے کر سماجی سرگرمیوں میں وسعت اور پائیدار ترقی کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ اجلاس میں ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں لوئی فی گیس کو بروئے کار لاتے ہوئے فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اس منصوبے سے مقامی قدرتی وسائل کے مؤثر استعمال کے ساتھ صنعتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور مقامی آبادی کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔ فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام سے علاقے میں تجارتی سرگرمیوں میں اضافے اور ہر حصہ شہروں میں

صفحہ نمبر 6 پر



• گوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے سویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سماجی مواقع پیدا ہونے کی بھی توقع ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور ان وسائل کو سماجی و معاشی ترقی، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے استعمال کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے سماجی فوائد میں ساحلی آبادی کو بھی برابر حصے ملے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے راستے کھلیں۔ سوئی میں فرٹیلائزر کمپلیکس کا قیام اسی سوچ کے تحت ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے علاقے میں صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں سماجی ترقی کے لیے ایسے منصوبوں کی حوصلہ افزائی کی جاری ہے جن میں سرکاری اور نجی شعبہ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کرے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے دستیاب وسائل، نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری کی صلاحیت کو یکجا کر کے ترقیاتی منصوبوں کو عملی شکل دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ متعلقہ منصوبوں پر پیش رفت کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جائے تاکہ ان کے ثمرات جلد عوام تک پہنچ سکیں۔ اجلاس میں صوبائی وزیر برائے ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، سیکرٹری قانون اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. _____ Page No. 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 265 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی پی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | 1448ھ | 7 جمادی الثانی | بدھ 18 نومبر 2026ء | جلد 29

وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت صوبے کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری

کمپنی کے قیام سے سرکاری اداروں اور مقامی شہریوں کو انشورنس کی بہتر اور معیاری سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ و گردونواح کے علاقے سوئی میں لوبی فی یو گیس کو بروئے کار لاتے ہوئے فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام پر بھی اتفاق، روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ خ ان) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس میں صوبے میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور صنعتی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری دے دی گئی، جبکہ ضلع زیرہ کمپنی کے علاقے سوئی میں لوبی فی یو گیس سے فرٹیلائزر کمپلیکس قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ دو ارب روپے کی ابتدائی لاگت سے بلوچستان میں رسک ٹرانسفر بلوچستان انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی۔ اس کمپنی کے قیام سے صوبے کے سرکاری اداروں اور مقامی شہریوں کو انشورنس کی بہتر اور معیاری سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی۔ اس اقدام سے صوبے میں مالیاتی خدمات کے شعبے کو وسعت دینے اور سرمایہ کاری کے نئے امکانات پیدا کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت انشورنس کمپنی کا قیام صوبے میں مالیاتی خدمات کے فروغ اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ حکومت بلوچستان نجی شعبے کے اشتراک سے ایسے منصوبوں پر کام کر رہی ہے جن کے ذریعے صوبے کی معاشی استعداد سے بھرپور استفادہ کیا جا سکے اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شراکت داری کو فروغ دے کر معاشی سرگرمیوں میں وسعت اور پائیدار ترقی کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ اجلاس میں ضلع زیرہ کمپنی کے علاقے سوئی میں لوبی فی یو گیس کو بروئے کار لاتے ہوئے فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اس منصوبے سے مقامی قدرتی وسائل کے مؤثر استعمال کے ساتھ صنعتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور مقامی آبادی کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔ فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام سے علاقے میں تجارتی سرگرمیوں میں اضافے اور متعلقہ شعبوں میں معاشی مواقع پیدا ہونے کی بھی توقع ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور ان وسائل کو مقامی سطح پر صنعتی ترقی، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے استعمال کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے معاشی فوائد میں مقامی آبادی کو بھی بھرپور حصہ ملے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے راستے کھلیں۔ سوئی میں فرٹیلائزر کمپلیکس کا قیام اسی سوچ کے تحت ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے علاقے میں صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں معاشی ترقی کے لیے ایسے منصوبوں کی حوصلہ افزائی کی جاری ہے جن میں سرکاری اور نجی شعبہ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کرے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے دستیاب وسائل، نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری کی صلاحیت کو یکجا کر کے ترقیاتی منصوبوں کو عملی شکل دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منظور شدہ منصوبوں پر پیش رفت کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جائے تاکہ ان کے ثمرات جلد عوام تک پہنچ سکیں۔ اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر نور احمد بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ترکئی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، سیکرٹری قانون اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

gd No. B.C.6 VOL XLV No. 1641 QUETTA Wednesday November 18, 2026 / Jumada-al-Thani 07, 1448

Balochistan approves first insurance company and fertilizer complex under PPP model



Staff Report

QUETTA: The tenth meeting of the Public Private Partnership Board chaired by Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti took important decisions regarding the promotion of investment, financial services and industrial development in the province. The meeting approved the establishment of Balochistan's first insurance company under public-private partnership, while it was also agreed to establish a fertilizer complex using low BTU gas in Sui area of Dera Bugti district. While briefing the meeting, it was informed that Balochistan Insurance Company Limited, registered in Balochistan, will be established at an initial cost of two billion rupees. The establishment of this company will make better and quality insurance facilities available to government institutions and local citizens of the province at the local level. This step will also help in expanding the financial services sector in the province and creating new investment opportunities. Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that the establishment of an insurance company under public-private partnership is an important step towards the promotion of financial services in the province and creating new investment opportunities. The Balochistan government is working on projects in collaboration with the private sector to fully utilize the province's economic potential and provide better facilities to the people. He said that by promoting private sector participation in development projects, the foundation for expansion and sustainable development in economic activities can be laid. The meeting also agreed to establish a fertilizer complex in the Sui area of Dera Bugti district using low BTU gas. The meeting was informed that this project will promote industrial activities with effective use of local natural resources and will create vast employment opportunities for the local population. The establishment of the fertilizer complex is also expected to increase commercial activities in the area and create economic opportunities in related sectors. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that Balochistan is a province rich in natural resources and it is necessary to use these resources for industrial development, investment and job creation at the local level. He said that the Balochistan government is trying to ensure that the local population also gets a full share in the economic benefits derived from natural resources and new avenues of employment open up for the youth. The establishment of the fertilizer complex in Sui is an important development under this thinking, which will promote industrial and commercial activities in the area. The Chief Minister said that such projects are being encouraged for economic development in the province in which the public and private sectors should jointly invest. Development projects can be implemented by combining the resources available through public-private partnership, the expertise of the private sector and the investment capacity. He directed the concerned authorities to move forward the progress on the approved projects effectively so that their fruits can reach the people soon.

The meeting was attended by Provincial Minister for Development and Planning Mir Zahoor Ahmed Buledi, Provincial Minister for Finance Mir Shoaib Noshirwani, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary Development and Planning Zahid Saleem, Principal Secretary Imran Zarkoon, Secretary Finance Jahangir Khan, Secretary Law and other concerned authorities.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No._____ Dated: 18 NOV 2026 Page No. 14

ادارہ جاتی رویوں میں حقیقی تبدیلی لانے کی ضرورت ہے، راحیلہ درانی

خواتین کے حقوق کے تحفظ کیلئے موثر قانون سازی اور قوانین میں ترامیم ناگزیر ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے خواتین کے حقوق اور صنفی مساوات کی تنظیم "شرکت گاہ ویمنز ریسورس سینٹر" کی پچاس سالہ گولڈن جوبلی اور "ساتھ" منصوبے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں خواتین کے حقوق کے تحفظ، موثر قانون سازی، موجودہ قوانین میں ضروری ترامیم، انصاف تک آسان اور خواتین کارکنوں کے لیے محفوظ ماحول کی فراہمی کے سلسلے میں شرکت گاہ اور دیگر سول سوسائٹی کی تنظیموں کے تعاون کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ انہوں نے خواتین کے خلاف تشدد، جرگہ نظام، غیرت کے نام پر قتل، جبری شادیوں، معاشی استحصال اور بے دخلی جیسے مسائل پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ خواتین کی سیاسی، سماجی اور معاشی بہبود تک رسائی کے باوجود معاشرتی اور ادارہ جاتی رویوں میں حقیقی تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔

حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، امیر حمزہ زہری

ڈسٹیلا ئزیشن، شفافیت اور میرٹ پر مبنی نظام کو فروغ دینا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کو بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی، بلدیاتی اداروں کی استعداد کار میں اضافے اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ محکمہ بلدیات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ڈسٹیلا ئزیشن، شفافیت اور میرٹ پر مبنی نظام کو فروغ دینا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ یہ بات انہوں نے محکمہ بلدیات و دیہی ترقی کے کارکردگی اور انتظامی امور کا جائزہ لینے کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ، ڈائریکٹر جنرل محکمہ بلدیات و دیہی عزت نذیر بلوچ، سیکرٹری بلوچستان کوسٹل گورننس پروجیکٹ علی بلوچ، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ جنید احمد بزنجو، چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن عبدالوحید بادوزئی، ڈائریکٹر جنرل سروے آف پاکستان وسائی سمیت محکمہ بلدیات و دیہی ترقی کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں محکمہ بلدیات کے سالانہ ترقیاتی پروگرام (PSDP) برائے مالی سال 2026-27 پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ رواں مالی سال کے لیے محکمہ بلدیات کے ترقیاتی پروگرام کے لیے 3 ارب 50 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جن میں سے اب تک 1 ارب 20 کروڑ روپے جاری کیے جا چکے ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ منصوبوں پر 1 ارب 10 کروڑ روپے خرچ کیے جا چکے ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 2 ارب 40 کروڑ روپے کے منصوبوں پر کام جاری ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. Dated: 18 NOV 2026 Page No. 15

اداروں میں گڈ گورننس، میرٹ و جوابدہی کو یقینی بنائیں گے، بجٹ محمد کاکڑ

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں ترقی کے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

بلوچستان قدرتی وسائل، معدنیات، ساحلی پٹی اور باصلاحیت نوجوانوں کے حوالے سے بے پناہ صلاحیتوں کا حامل صوبہ ہے ، صوبائی وزیر

شعبہ صحت میں عوام کو معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے ،بلوچستان کے نوجوان صوبے کا قیمتی سرمایہ ہیں

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی مجموعی ترقی، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں ترقی کے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ عوامی خدمت، شفاف و بہتر اور بہتر طرز حکمرانی کے ذریعے صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے مربوط حکمت عملی اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، معدنیات، ساحلی پٹی اور باصلاحیت نوجوانوں کے حوالے سے بے پناہ صلاحیتوں کا حامل صوبہ ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان وسائل کو عوام کی خوشحالی اور صوبے کی معاشی ترقی کیلئے مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جائے۔ تعلیم، صحت، مواصلات، پینے کے صاف پانی اور روزگار کے شعبوں میں بہتری کے بغیر پائیدار ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ شعبہ صحت میں عوام کو معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں ادویات، طبی آلات، ڈاکٹرز اور دیگر عملے کی دستیابی، ہسپتالوں کے انتظامی امور میں بہتری اور دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ ضروری ہے۔ صحت کے شعبے میں ڈیجیٹل نظام، شفافیت اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال عوام کو بہتر خدمات فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں میں گڈ گورننس، میرٹ، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سرکاری وسائل عوام کی امانت ہیں اور ان کا استعمال عوامی مفاد اور اجتماعی ترقی کیلئے ہونا چاہیے۔ اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے اور عوامی شکایات کے بروقت ازالے کیلئے مؤثر نگرانی کا نظام ناگزیر ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا قیمتی سرمایہ ہیں، انہیں تعلیم، ہنر، صحت اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا حکومت اور تمام متعلقہ اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 NOV 2026

Page No. 16

بلوچستان کی پہلی انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو آج سے شروع ہوگی

دوروزہ نمائش میں سرمایہ کاری کے نئے مواقع متعارف کرائے جائیں گے، بلال کاکڑ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں سرمایہ کاری، تجارت اور صنعتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بلوچستان کی تاریخ کی پہلی بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو (BITE 2026) کا آج افتتاح ہوگا۔ دوروزہ ایکسپو 18 اور 19 نومبر کو ہوٹل میں ہوگی۔ ایکسپو میں ملک کے مختلف شہروں سے ممتاز صنعت کار، سرمایہ کار، کاروباری شخصیات اور مختلف کمپنیوں کے نمائندے شرکت کریں گے، جبکہ بلوچستان کے مقامی کاروباری ادارے بھی اپنی مصنوعات اور کاروباری صلاحیتوں کو متعارف کرائیں گے۔ اس موقع پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ BITE 2026 کا مقصد بلوچستان کی معاشی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ مقامی کاروباری برادری کو ملک کے بڑے کاروباری اداروں اور سرمایہ کاروں سے جوڑنے کے مواقع میں معدنیات، زراعت، لائیو سٹاک، ماہی گیری، توانائی اور سیاحت سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے حتیٰ امکانات موجود ہیں۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس میں بلوچستان کنٹریکٹ تقرریوں کا مسودہ قانون 2026 اور بلوچستان سروس ٹریبونلز کا مسودہ قانون 2026 پیش کیے جائیں گے وقفہ سوالات میں محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔

خواتین ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں، آئی جی پولیس

تمام تھانوں میں لیڈی پولیس ایکارٹعینات، خواتین بلا جھجک رابطہ کر سکتی ہیں، محمد طاہر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ خواتین کو ہمارے معاشرے میں نہایت اہم مقام حاصل ہے ملکی ترقی و خوشحالی میں خواتین کے کردار سے انکار ممکن نہیں۔ خواتین زندگی کے ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک و قوم کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہیڈ کوارٹر پولیس آفیسرز سوسائٹی کے دورے کے موقع پر میں مختلف شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت ایس ایس پی آپریشنز نیاز محمد خان ڈپٹی سیکرٹری فنانس بلوچستان بھی موجود تھے۔

پنجگور ٹیم کے ڈیزائن اور مقامی آبادی پر ممکنہ اثرات سے متعلق تحفظات کا اظہار

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کا اجلاس

اجلاس میں وفاقی اداروں میں بلوچستان کے کوٹے کے تحت ہونے والی بھرتیوں سے متعلق تکنیکوں کی تفصیلات پیش کی گئیں

پاکستان کی ترقی بلوچستان کی ترقی سے جڑی ہے، وفاق صوبے کی ترقی کے عمل کو تیز کرنے کے لیے پُرعزم ہے، احسن اقبال

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کی ذیلی کمیٹی کا بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں اور وفاقی ملازمتوں میں صوبائی کوٹے پر عملدرآمد کا جائزہ، پنجگور ڈیم کے ڈیزائن اور مقامی آبادی پر ممکنہ اثرات سے متعلق تحفظات کا اظہار، ترقیاتی منصوبوں میں مقامی آبادی کے مفادات، زرعی اراضی اور روایتی آبپاشی نظام کا تحفظ یقینی بنایا جائے، کمیٹی چیئرمین سینیٹر چوہدری محمد سرور نے تربیلا ڈیم کی توسیعی پانی ملازمتوں کے مسائل سے متعلق سینیٹ کی ذیلی کمیٹی کا اجلاس کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس منعقد ہوا، اجلاس میں آغاز حقوق بلوچستان پیکیج پر عملدرآمد، صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور وفاقی وزارتوں، ڈویژنز، ماتحت اداروں اور خودمختار اداروں میں بلوچستان کے حصص ملازمتوں کے کوٹے پر عملدرآمد، پنجگور ڈیم کے ڈیزائن اور اس کے مقامی آبادی، زرعی اراضی اور روایتی آبپاشی نظام پر مرتب اثرات کا معاملہ بھی زیر بحث آیا، اجلاس کو وفاقی اداروں میں بلوچستان کے کوٹے کے تحت ہونے والی بھرتیوں سے متعلق تکنیکوں کی تفصیلات پیش کی گئیں۔

بلوچستان میں دہشت گردی دشمن ممالک کی ایماء پر ہو رہی ہے، حمزہ شفقات

خواتین کو امن و امان کیلئے قومی کردار ادا کرنا ہوگا، نیشنل ویمن لیڈر شپ کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی خصوصاً دشمن ممالک کی ایماء پر ہو رہی ہے اور یہ صرف narrative کا جنگ ہے اور فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کی سرپرستی کرنے والے اس بیانیہ کی جنگ کو سوشل میڈیا کے ذریعہ پھیلا رہے ہیں اور ان کے سرور ذہنی دہلی، کامل اور حل لیب سے آپریٹ ہو رہے ہیں انہوں نے کوئٹہ میں پانچ روزہ نیشنل ویمن لیڈر شپ کانفرنس سے کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نہ صرف سیکیورٹی فورسز نے جوان بلکہ معصوم خواتین بھی، جن پاکستان کے لئے جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں اور بلوچستان دنیا کا واحد خطہ ہے جہاں کے دو چیف جسٹس صاحبان اور 60 سے زائد وکلاء دہشت گردوں نے شہید کر دیا ہے ٹیک نیوز ہی ہمارے لئے چیلنج ہے اور دشمن ٹیک نیوز کے ذریعے نہ صرف خوف و ہراس پھیلا رہے ہیں بلکہ ہماری اکانومی کو بھی نقصان پہنچا رہے ہیں اور یہ ہم سب کا فرض ہے خصوصاً خواتین کو بلوچستان کے امن و امان کے لئے اپنا قومی کردار ادا کرنا ہوگا اور صوبہ میں پہلی مرتبہ خواتین کانفرنس کا انعقاد کرنا اس کی مثال ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سماجی بہبود بلوچستان میں مبینہ غیر قانونی بھرتیوں کا انکشاف

محکمہ اینٹی کرپشن حکام کی جانب سے جعلی بھرتیوں کی تحقیقات شروع

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے محکمہ سماجی بہبود بلوچستان میں مبینہ طور پر غیر قانونی بھرتیوں کا انکشاف سامنے آگیا محکمہ اینٹی کرپشن حکام نے جعلی بھرتیوں کی ..... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

تحقیقات شروع کر دیں، ڈی جی اینٹی کرپشن کا کہنا ہے کہ جعلی بھرتیوں کا معاملہ 2021 اور 2024-26 کے ادوار میں سامنے آیا، ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن نصیب اللہ کاکڑ نے بتایا محکمہ اینٹی کرپشن نے محکمہ سماجی بہبود بلوچستان میں مبینہ غیر قانونی اور جعلی بھرتیوں کی تحقیقات شروع کر دی جعلی بھرتیوں کا معاملہ 2021 اور 2024-25 کے ادوار میں سامنے آیا نصیب اللہ کاکڑ نے بتایا کہ بھرتیوں سے متعلق منٹس میں بار بار تبدیلی کی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 NOV 2026 Page No. 17

اسکولوں میں تعطیلات سابق نظام موسم کے مطابق کیا جانا چاہئے

محض ایک یونین کونسل کی بنیاد پر پورے ضلع کو مختلف زونز میں تقسیم کرنا مناسب نہیں، اسکولوں میں تعطیلات کے حوالے سے اجلاس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کہا ہے کہ اسکولوں میں تعطیلات کے لئے زونز کے تعین میں متعلقہ ضلع کی اکثریتی آبادی اور موسمی حالات کو بنیادی اہمیت دی اور بچوں کے تعلیمی مفادات کو اولین ترجیح دی جانی چاہیے یہ فیصلہ براہ راست ان

کے مستقبل سے وابستہ ہے۔ یہ بات انہوں نے اراکین اسمبلی رحمت صالح بلوچ اور زاہد علی ریکی کی جانب سے موسم سرما اور موسم گرما کی تعطیلات کے زونز سے متعلق معاملہ اٹھائے جانے پر اپنی رولنگ پر سیکرٹری تعلیم کو اسمبلی طلب کئے جانے کے موقع پر منعقدہ اجلاس میں کہا۔ اجلاس اسپیکر عبدالخالق خان اچکزئی کی زیر صدارت اسپیکر چیمبر میں ہوا، جس میں صوبائی وزیر سادق علی عمرانی، رکن صوبائی اسمبلی اسداللہ بلوچ، زاہد علی ریکی، رحمت صالح بلوچ، سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ اور سیکرٹری سیکنڈری ایجوکیشن لال جان دفتر نے شرکت کی۔ اجلاس میں واشک اور پنجگور کے اضلاع میں موسم کی شدت اور سردیوں کی تعطیلات کے موجودہ نظام پر تحفظات کا اظہار کیا گیا۔ اراکین اسمبلی نے مؤقف اختیار کیا کہ ان علاقوں میں موسم سرما کے دوران شدید سردی پڑتی ہے جبکہ موجودہ نظام کے تحت گرمیوں میں تعطیلات دی جاتی ہیں جو حقائق، موسمی حالات اور بچوں کے تعلیمی مفادات سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ سیکرٹری ایجوکیشن لال جان دفتر نے اجلاس کو بتایا کہ زونز کی تشکیل کے لئے مختلف اضلاع کے اوسط موسمی حالات کو مدنظر رکھا گیا۔ بعض اضلاع کی یونین کونسلوں میں موسمی حالات مختلف ہونے کے باعث زونز کا تعین مشکل ہو جاتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 18 NOV 2026 Page No. 12

بدامنی و بارڈرز کی بندش نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی، مولانا ہدایت الرحمٰن

بلوچستان کے عوام مزید محرومیوں، بیروزگاری، بدامنی اور معاشی مسائل کے متحمل نہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

پیٹرولیم مصنوعات کی ترسیل کے نام پر بہتہ خوری نے عوام و ٹرانسپورٹرز کے مسائل میں اضافہ کردیا، ایم پی اے

کوئٹہ (آئی این پی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بدامنی، بارڈرز اور شاہراہوں کی بندش، پیٹرولیم مصنوعات پر بہتہ خوری، مہنگائی اور عوام کے بنیادی حقوق کی پامالی نے زندگی اجیرن بنادی ہے۔ بلوچستان کے عوام اپنے حقوق، امن اور روزگار کے تحفظ کیلئے 22 نومبر کو باکی گراؤنڈ کوئٹہ میں منعقد ہونے والے عظیم الشان جلسہ عام ..... بقیہ 57 سلگ نمبر 7 پر

صحافیوں کی آواز بن کر ان کے مسائل اجاگر کرینگے، سیاسی جماعتیں

ملک میں میڈیا پر پابندی اور پیکا ایکٹ کے تحت مخالفین کو دبانے کے اقدامات جاری ہیں، ڈاکٹر مالک بلوچ

طاقتوروں نے 26 ویں اور 27 ویں ترامیم کے ذریعے عدلیہ و میڈیا پر وار کیا، مولانا ہدایت الرحمان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کی سیاسی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں نے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں، گرفتاریوں کی بندش اور تاخیر سے ادائیگی، بلوچستان میں پی ٹی ایم کے پیروکاروں کی بندش اور ملک میں آزادی اظہار رائے پر عائد پابندیوں سمیت صحافیوں کے خلاف مقدمات قائم کرنے کے خلاف پی ایف یو جے اور پی یو جے کی احتجاجی تحریک کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان اسمبلی کے فلور پر صحافیوں کی آواز بن کر ان کے مسائل اجاگر کرینگے، سیاسی جماعتیں ہیں بھرپور شرکت کریں، جماعت اسلامی پاکستان کے امیر حافظ نعیم الرحمان کی قیادت میں عوام کی آواز کو موثر انداز میں اجاگر اور بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کیلئے جدوجہد جاری رکھے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقات اور اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام مزید محرومیوں، بیروزگاری، بدامنی اور معاشی مشکلات کے متحمل نہیں ہوسکتے، بارڈرز کی بندش سے ہزاروں خاندانوں کا روزگار متاثر ہو رہا ہے، کاروباری سرگرمیاں مفلوج ہیں جبکہ شاہراہوں پر عوام کو مشکلات کا سامنا ہے۔ پیٹرولیم مصنوعات کی ترسیل اور کاروبار کے نام پر بہتہ خوری نے عوام اور ٹرانسپورٹرز کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، مگر یہاں کے عوام آج بھی بنیادی سہولیات، تعلیم، صحت، روزگار اور امن کے لیے پریشان ہیں۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ صوبے کے عوام کو ان کے آئینی حقوق دیے جائیں

اسمبلی میر اسداللہ بلوچ، جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر و رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ و دیگر نے پی یو جے اور کوئٹہ پریس کلب کے زیر اہتمام ایک گول میز کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا گول میز کانفرنس سے صدر بلوچستان یونین آف جرنلسٹس منظور احمد ریگ، صدر کوئٹہ پریس کلب عرفان سعید، سابق صدر پی ایف یو جے و ممبر ایف ای سی شہزادہ ذوالفقار، پی ایف یو جے کے سابق سینئر نائب صدر و ممبر ایف ای سی سلیم شاہد اور جنرل سیکرٹری پی یو جے شاہ حسین ترین نے بھی خطاب کیا گول میز کانفرنس میں عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماء ملک امین اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ اور دیگر سیاسی رہنماؤں نے بھی شرکت کی بلوچستان اسمبلی میں سیاسی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں نے پی ایف یو جے اور پی یو جے کے چارٹر آف ڈیمانڈز کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ آج ملک میں میڈیا پر پابندیاں عائد ہیں اظہار رائے کی آزادی سلب کرلی گئی ہے، پیکا ایکٹ کے تحت مخالفین کو دبانے کے اقدامات کئے جارہے ہیں اور صحافیوں کی آواز بند کی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ طاقت ور قوتوں نے پہلے پارلیمنٹ کی بالادستی ختم کی پھر 26 ویں اور 27 ویں ترمیم کے ذریعے عدلیہ اور پیکا ایکٹ کے ذریعے میڈیا پر وار کیا

سردار عبدالرحمان کھیتران کا بیان روایات کے منافی ہے، بی اے پی

خواتین کے حوالے سے منفی اور غیر مناسب گفتگو سے گریز کرنا چاہیے

سیاسی اختلافات اپنی جگہ، تاہم خواتین کے احترام کا خیال رکھنا ہر فرد کی ذمہ داری ہے، ردعمل

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان عوامی پارٹی نے سابق صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران کی جانب سے بی اے پی خواتین ونگ کی صدر اور رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ سے متعلق دیئے گئے بیان کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بلوچستان کی روایات اور اسلامی تعلیمات کے منافی قرار دیا ہے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کی جانب سے جاری ردعمل میں ..... بقیہ 43 سلگ نمبر 7 پر

کہا گیا ہے کہ بلوچستان ایک روایتی اور قبائلی اقدار کا حامل صوبہ ہے، جہاں خواتین کو عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ بلوچستان کی روایات میں خواتین کے احترام کو خصوصی اہمیت حاصل ہے اور یہاں خاتون کی آمد پر قتل جیسے سنگین معاملے میں بھی معافی کی روایت موجود ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ خواتین کے حوالے سے منفی اور غیر مناسب گفتگو سے گریز کرنا چاہیے، خصوصاً عوامی نمائندوں کو اپنے الفاظ اور بیانات کے انتخاب میں احتیاط کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کا کہنا تھا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ، تاہم خواتین کے احترام اور معاشرتی روایات کا خیال رکھنا ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔ سیاسی معاملات اور اختلافات کو مہذب انداز میں بیان کیا جانا چاہیے اور ایسے بیانات سے اجتناب کرنا چاہیے جو بلوچستان کی روایات اور اسلامی اقدار سے مطابقت نہ رکھتے ہوں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 NOV 2026

Page No. 9

آج پشتون وطن کو پرامن جمہوری مزاحمت کی ضرورت ہے، اسفر خان اچکزئی

سیاسی کارکن، جمہوری قوتیں و قومی تحریک سے وابستہ طبقات سیاسی جمہوری اور تنظیمی کردار موثر انداز میں ادا کریں، صوبائی صدر اے این پی

وفاق کی جانب سے ملازمتوں میں پشتون اضلاع کو نظر انداز کرنا بدنیتی پر مبنی اقدام ہے، انجینئر زمرک خان اچکزئی، مارت کا کا

سے زلی داؤد (نامہ نگار) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصفر خان اچکزئی صوبائی پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی صوبائی جنرل سیکرٹری مارت کاکا خٹکی صدر ملک حنیف خان اچکزئی نائب صدر جمال الدین رشتیا خٹکی جنرل سیکرٹری جمال کاکڑ اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشتون وطن کو آج جس قدر امن سیاسی استحکام عدم تشدد پرامن جمہوری مزاحمت کی ضرورت ہے ..... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

اس سے پہلے شاید کبھی نہیں تھی موجودہ حالات اس امر کے متقاضی ہیں کہ سیاسی کارکن، جمہوری قوتیں اور قومی تحریک سے وابستہ تمام طبقات اپنا سیاسی جمہوری اور تنظیمی کردار موثر انداز میں ادا کریں شہید خان جبیلانی خان اچکزئی شہید اسد خان اچکزئی کی برسی اور اس میں مرکزی صدر سینیٹر ایسل ولی خان کی شرکت دوررس اثرات کا حامل رہے گا کارکن اور ذمہ داران بھرپور تیاریاں جاری رکھیں وفاقی حکومت کی جانب سے ملازمتوں میں پشتون اضلاع کو نظر انداز کرنا بدنیتی پر مبنی اقدام اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کی حق تلفی ہے حکومت اور متعلقہ حکام اس پر نظر ثانی کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے باچا خان مرکز کاکا جی برمہ میں عوامی نیشنل پارٹی ضلع قلعہ عبداللہ کے زیر اہتمام منعقدہ ضلعی و تحصیل اجلاس کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں ضلع قلعہ عبداللہ تحصیل گلستان تحصیل قلعہ عبداللہ اور تحصیل دوبندی توبہ کے تنظیمی ذمہ داران کارکنوں اور ارکان نے کثیر تعداد میں شرکت کی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 18 NOV 2026 Page No. 20

نوشکی، نورالائی، مستونگ، ڈیگاری و دیگر اضلاع میں فورسز کا سرچ آپریشن، 10 دہشتگرد ہلاک، ٹھکانے تباہ

ٹل ایریا نوشکی میں دہشت گردوں کی جانب سے سیکورٹی فورسز کی چوکی پر حملے کی کوشش ناکام، فورسز کی کارروائی میں 2 دہشتگرد مارے گئے، نورالائی پونگا پل کے قریب 2 دہشتگردوں ٹھکانہ بنایا گیا

کارروائی کے دوران ڈیگاری اور کوہ مردار کے علاقے میں 3 دہشت گرد ہلاک، سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کی نقل وحرکت کی اطلاع پر آپریشن عمل میں لایا گیا، سیکورٹی ذرائع

مستونگ کے علاقے وادی کرم میں مقصود آباد، گل جان بغداد اور صادق باغ کے علاقوں میں مکمل کنٹرول قائم کرنے کیلئے آپریشن کے دوران 9 سرنگیں دریافت، 11 دیسی ساختہ آئی ای ڈیز برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کے مطابق نے آپریشن ردالفتہ تھری کے دوران بلوچستان کے مختلف علاقوں نوشکی، نورالائی، مستونگ، ڈیگاری اور ملحقہ علاقوں میں سرچ آپریشن کے دوران کارروائیاں کرتے ہوئے 10 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے 9 دہشت گردوں کے چھپنے اور اسلحہ ذخیرہ کرنے کی سرنگیں ناکارہ بنادیں۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز کے مطابق نے گزشتہ دنوں نوشکی کے علاقے ٹل ایریا میں دہشت گردوں کی جانب سے سیکورٹی فورسز کی چوکی پر حملے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے کارروائی کرتے ہوئے 2 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا۔ اسی طرح بلوچستان کے علاقے نورالائی میں پونگا پل کے قریب دہشت گردوں کی نقل وحرکت کی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے 2 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا اسی طرح ایک اور کارروائی میں ڈیگاری اور کوہ مردار کے علاقے میں 3 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ سیکورٹی فورسز نے مستونگ کے علاقے وادی کرم میں مقصود آباد، گل جان بغداد اور صادق باغ کے علاقوں میں مکمل کنٹرول قائم کرنے کیلئے آپریشن کے دوران 9 سرنگیں دریافت، 11 دیسی ساختہ بم آئی ای ڈیز برآمد کر کے قبضے میں لے لئے ان کارروائیوں کو مقامی لوگوں نے نہ صرف سیکورٹی فورسز کی کوششوں کو سراہا بلکہ سرنگوں کی نشاندہی کرنے میں بھی مدد فراہم کی ..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

مزید دہشت گردوں کیخلاف کارروائی جاری ہے۔

خاران پولیس کی کارروائی 2 مشتبہ افراد گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) خاران پولیس نے چیکنگ کے دوران 2 مشتبہ افراد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے غیر قانونی اسلحہ ایمونیشن اور ایک گاڑی قبضے میں لے لی پولیس کے مطابق گزشتہ روز ایس پی خاران سدورو لاشاری کی ہدایات پر پولیس نے چیکنگ کے دوران کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمان ضیاء الرحمان، شہزاد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے غیر لائسنس کے پسٹل بمعہ راؤنڈ اور ایک گاڑی 550 میں قبضے میں لیکر ان کے خلاف تھانہ شہید محمد قاسم میں مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کردی۔

ژوب سڑک کنارے نصب بم پھٹنے سے 2 بچے جاں بحق

نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنانے کیلئے نصب کیا تھا

ژوب (این این آئی) ژوب کے علاقے میں سڑک کے کنارے نصب دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے 2 معصوم بچے جاں بحق ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق سٹی ..... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس انسپکشن شیرانی اور شاکر ہوٹل کے عقب میں واقع پہاڑی علاقے میں نامعلوم افراد کی جانب سے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنانے کیلئے نصب کیا گیا دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے 2 بچے جاں بحق ہوگئے

حب: نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے پولیس اہلکار زخمی

حب (این این آئی) حب میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے پولیس اہلکار کو زخمی کردیا۔ پولیس کے مطابق منگل کو حب کے علاقے ساکران روڈ پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک پولیس اہلکار کانسٹیبل عبدالواحد ولد محمد صدیق کو زخمی کردی اور موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس نے زخمی کو فوری طور پر ہسپتال پہنچادیا جہاں اسے ابتدائی طبی امداد کے بعد کراچی منتقل کردیا گیا پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

میر حسن واوستہ محمد فائرنگ کے واقعات میں 1 شخص جاں بحق 4 زخمی

زخمی ہسپتال منتقل، واقعات کے مقدمات درج، پولیس مزید کارروائی کررہی ہے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) میر حسن اور اوستہ محمد فائرنگ کے دو مختلف واقعات میں ایک شخص جاں بحق جبکہ چار افراد زخمی ہوگئے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس کے مطابق میر حسن پولیس تھانے کی حدود گوٹھ پیر وہل کے مقام پر گزشتہ شب دو قبائل کے درمیان شدید فائرنگ کے تبادلے میں چار افراد زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور پر ہسپتال ..... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا گیا جہاں زخموں میں سے ایک زخمی کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا جبکہ اوستہ محمد سٹی پولیس تھانے کی حدود میں نامعلوم مسلح افراد نے گاڑی کو روک کر رئیس جمال خان کو زخمی کر کے فرار ہوگئے زخمی کو اوستہ محمد سول ہسپتال منتقل کردیا گیا۔

کچھی: نامعلوم افراد نے دھماکے سے ریلوے ٹریک اڑا دیا

کچھی اور بختیار آباد کے درمیان ٹریک پر دھماکہ خیز مواد نصب کیا گیا تھا

کوئٹہ / سبی (آن لائن) کچھی کے علاقے کچھی اور بختیار آباد کے درمیان نامعلوم ملزمان نے دھماکہ خیز مواد سے ریلوے ٹریک کو اڑا دیا جس سے ٹریک کو نقصان پہنچا ..... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس کے مطابق گزشتہ شب کچھی کے علاقے کچھی اور بختیار آباد کے درمیان نامعلوم ملزمان نے ریلوے ٹریک پر دھماکہ خیز مواد نصب کر رکھا تھا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس سے ریلوے ٹریک کو نقصان پہنچا دھماکہ کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور کارروائی شروع کردی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 NOV 2026

Page No. 21

کئی سردے کی بجلی منقطع ، علاقے کے عوام شدید مشکلات کا شکار

بجلی کی بندش سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں، اہلیان

کوئٹہ (اپریار پورٹر) اہلیان کئی سردے سریاب کے رہائشی محمد حسین شاہوانی و دیگر نے اپنے جاری کردہ شدید مذمتی بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ روز سے ایکسین سریاب کی جانب سے بلاجواز بجلی سردے کے فی او بجلی لائن منقطع کر دی گئی ہے، جس کے باعث علاقے کے عوام شدید مشکلات اور اذیت کا شکار ہیں۔ بجلی کی بندش سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں، مگر متعلقہ حکام کو عوام کی مشکلات کا ذرا بھی احساس نہیں اہلیان علاقہ نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایکسین سریاب کا عوام کے ساتھ یہ سوتیلہ غیر ذمہ دارانہ اور من مانہ طرز عمل کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ایکسین کا منصب عوام کو سہولیات فراہم کرنا ہے، نہ کہ بلاجواز بجلی منقطع کر کے شہریوں کو ذہنی اذیت اور مشکلات میں مبتلا کرنا۔ اگر کسی قسم کا تکنیکی یا انتظامی مسئلہ درپیش ہے تو اس کا حل نکالنا متعلقہ افسران کی ذمہ داری ہے، نہ کہ پورے علاقے کو بجلی سے محروم کرنا۔ انہوں نے کہا کہ ایکسین سریاب اپنا قبلہ درست کریں اور عوام کو مزید تنگ کرنے کے بجائے اپنی سرکاری ذمہ داریاں ادا کریں۔ عوام کو کسی افسر کی ذاتی من مانی یا اختیارات کے غیر ضروری استعمال کی بھینٹ نہیں چڑھایا جا سکتا۔ بصورت دیگر ایکسین و ایڈمنسٹریٹر کیخلاف سخت سے سخت احتجاجی مظاہرہ کریں گے بعد میں تمام تر ذمہ داری ایکسین و ایڈمنسٹریٹر پر عائد ہوگی

ضلعی گیس بل لوڈشیڈنگ پریشر میں کمی کے ستائے شہریوں کا شدید احتجاج

سوئی سدرن گیس کمپنی کے دفتر کے سامنے سینکڑوں شہریوں کا دھرنا، ریکارڈ میں کمرشل کمرے کے روڈ کو ٹریفک کیلئے بند کر دیا

صارفین کو 18 ہزار سے 1 لاکھ روپے کی مالیت کے بل بھیج دیئے گئے جو ظلم کے مترادف ہے، شہریوں کی نعرے بازی

شدید سردی کے باعث گیس کی فراہمی رات ایک بجے تک بحال رکھنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں، حکام سے مطالبہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے مکینوں نے سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے بھاری رقوم کے بل بھیجنے اور گیس کی طویل لوڈشیڈنگ اور پریشر میں کمی کے خلاف سوئی سدرن گیس کمپنی کے دفتر کے سامنے احتجاج کرتے ہوئے روڈ کو ٹریفک کیلئے بند کر دیا۔ مظاہرین کی بڑی تعداد کمرشل کمرے کے روڈ پر جمع ہوئی اور شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کئی گھنٹوں تک ٹریفک جام رہا۔ اطلاعات کے مطابق سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے شہریوں کو ایک اور 2 یونٹ ہاؤس پر ظاہر کر کے 18 ہزار سے 1 لاکھ روپے کی مالیت کے بل بھیج دیئے گئے اور مبینہ الزام عائد کیا گیا کہ میٹر بند ہیں۔ اور شہریوں کو گیس کی عدم فراہمی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، پریشر میں کمی جیسے مسائل کا سامنا ہونے کے باوجود شدید سردی شروع ہوتے ہی گیس 3 اوقات میں صبح 6 بجے سے 9 بجے تک، دوپہر 12 بجے سے 3 بجے تک اور شام 6 بجے سے 10 بجے تک گیس فراہم کی جاتی ہے اور اس میں بھی پریشر میں کمی اور مختلف اوقات میں لوڈشیڈنگ بھی کی جاتی ہے اس کے باوجود شہریوں کو ہزاروں بل کے بل بھیج دیئے گئے۔ مظاہرین نے کمپنی اور حکومت کے خلاف شدید نعرہ بازی، احتجاج کے دوران ایک شہری نے 96 ہزار روپے کا بل بھیجنے کے خلاف احتجاجاً اپنے کپڑے پھاڑ کر قہر و غصے کا اظہار کیا تاہم شہریوں کی جانب سے بھاری بھرکم بل بھیجنے کے خلاف احتجاج کیا جا رہا ہے

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 NOV 2026

Page No. 23

تدریسی عمل کا تسلسل یقینی بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع لورالائی میں ماڈل سیکنڈری اسکول میر غلام قادر بگٹی کے زیر تعمیر منصوبے کا معائنہ کیا اور علاقے میں تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر شہریوں اور سرکاری افسران سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت کا روشن خیال سے واضح ایجنڈا عوامی خدمت، وعدوں کی پاسداری، میرٹ کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانا ہے۔ حکومت ایسے اقدامات پر توجہ دے رہی ہے جن کے نتائج عوام کو عملی طور پر نظر آئیں اور جن سے ان کی زندگیوں میں حقیقی بہتری آئے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں سرکاری افسران اور سول سرونٹس نے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری مشینری کی مؤثر کارکردگی اور اداروں کے درمیان مربوط تعاون سے عوامی خدمت اور ترقیاتی اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 78 برس کے دوران ان اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ پاک فوج، فرنٹیئر کور، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں نے صوبے میں امن کے قیام، عوام کے تحفظ اور ریاستی عملداری برقرار رکھنے کے لیے بے مثال خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرکاری اسکولوں کو غیر تدریسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی روایت ختم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ اسکولوں کی عمارتیں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے مختص ہیں، انہیں مہمان خانے یا دیگر غیر متعلقہ مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے بجائے تدریسی سرگرمیوں کے لیے فعال رکھا جائے گا۔ تعلیمی اداروں کی بحالی اور ان میں تدریسی عمل کا تسلسل یقینی بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے شعبہ تعلیم کے ساتھ ساتھ صحت کے شعبے میں بھی متعدد اہم اقدامات کیے ہیں جن سے لاکھوں شہری مستفید ہو رہے ہیں۔ ایمبولینس کارڈ کی سہولت سے لے کر نئے اسپتالوں کے قیام اور علاج معالجے کی سہولیات میں بہتری تک مختلف اقدامات کے ذریعے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شعبہ تعلیم میں حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں جن کا اعتراف وفاقی حکومت اور عالمی فورمز پر بھی کیا گیا ہے۔ صوبے میں ہزاروں اساتذہ کی بھرتی کے ذریعے تدریسی عمل کو مستحکم کیا گیا ہے۔ شعبہ تعلیم میں حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں جن کا اعتراف وفاقی حکومت اور عالمی فورمز پر بھی کیا گیا ہے۔ صوبے میں ہزاروں اساتذہ کی بھرتی کے ذریعے تدریسی عمل کو مستحکم کیا گیا ہے جبکہ طویل عرصے سے بند پڑے سرکاری اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ہے۔ ان اقدامات سے نہ صرف تعلیمی اداروں کی فعالیت بحال ہوئی ہے بلکہ بچوں کے لیے تعلیم کے مواقع میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ریکارڈ تعداد میں تعلیمی وظائف فراہم کیے ہیں تاکہ بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے۔ تعلیمی وظائف کا مقصد طلبہ کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے، اعلیٰ تعلیمی مواقع سے فائدہ اٹھانے اور مستقبل میں عملی زندگی میں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت تعلیم، صحت، امن و امان اور عوامی فلاح کے دیگر شعبوں میں اصلاحات اور ترقیاتی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے گی، جبکہ تمام منصوبوں میں میرٹ، شفافیت اور معیار کو بنیادی اہمیت دی جائے گی تاکہ سرکاری وسائل کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 18 NOV 2026

Page No. 24

لورالائی زیتون کی عالمی پہچان بن گیا، بلوچستان میں سبز انقلاب کی بنیاد، عالمی اعزازات نے مقامی زراعت کو نئی شناخت دے دی

تحریر (میر محمود بلوچ)

بلوچستان میں زیتون کی پیداوار کو جدید سائنسی طریقوں، معیاری پروسیسنگ اور موثر مارکیٹنگ کے ذریعے عالمی معیار کے مطابق مزید ترقی دی جاسکتی ہے اگر لورالائی میں زیتون کے تیل کی جدید پروسیسنگ، لیبارٹری ٹیسٹنگ، بین الاقوامی معیار کے مطابق پیکنگ، برانڈنگ اور برآمدی سہولیات کو مزید مستحکم کیا جائے تو لورالائی کا زیتون کا تیل عالمی منڈیوں میں پاکستان کی ایک منفرد شناخت بن سکتا ہے۔ اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ مقامی زمینداروں کو جدید مشینری، فنی تربیت، معیاری پودوں اور مارکیٹ تک براہ راست رسائی فراہم کی جائے۔ زیتون کا سبز انقلاب، کسانوں کی خوشحالی اور بلوچستان کی مضبوط معیشت زیتون کی کاشت بلوچستان کے لیے محض ایک زرعی منصوبہ نہیں بلکہ ایک طویل المدت معاشی اور ماحولیاتی سرمایہ کاری ہے۔ اس سے کسانوں کی آمدن میں اضافے، زرعی شعبے میں خود کفالت، روزگار کے مواقع اور دیہی معیشت کی مضبوطی کے ساتھ ساتھ مناسب انتظام کے تحت زمین کے تحفظ اور شجرکاری کے فروغ میں بھی مدد مل سکتی ہے لورالائی، موسیٰ خیل، ژوب اور بارکھان سمیت پورے لورالائی ڈویژن جبکہ ژوب ڈویژن کے مختلف علاقوں میں زیتون کی بڑھتی ہوئی کاشت اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان میں اس صنعت کو مزید وسعت دینے کی بھرپور گنجائش موجود ہے۔ اگر حکومتی سرپرستی، محکمہ زراعت کی تحقیق، نجی شعبے کی سرمایہ کاری اور زمینداروں کی محنت کو ایک مربوط حکمت عملی کے تحت آگے بڑھایا جائے تو آنے والے برسوں میں لورالائی پاکستان کا ایک بڑا زیتون پیداواری، پروسیسنگ اور برآمدی مرکز بن سکتا ہے لورالائی کی سرزمین اب صرف قدرتی وسائل اور زرعی پیداوار کے حوالے سے نہیں بلکہ اعلیٰ معیار کے زیتون کے تیل کے ذریعے بھی دنیا میں اپنی پہچان بنا رہی ہے۔ زیتون کے درختوں کی بڑھتی ہوئی تعداد، عالمی اعزازات اور کسانوں کی دلچسپی اس بات کی نوید ہے کہ بلوچستان کا یہ خطہ مستقبل میں پاکستان کے زرعی شعبے میں ایک نمایاں مقام حاصل کرے گا۔ بلوچستان میں زیتون کا سبز انقلاب، لورالائی عالمی سطح پر زیتون کے تیل کی پہچان بن گیا، حبیب اللہ کاکڑ کو قومی اعزاز اور گولڈ میڈل سے نواز دیا گیا بلوچستان میں زیتون کی کاشت، پیداوار اور تحقیق کے شعبے میں ایک نئی تاریخ رقم ہوگئی ہے۔ ضلع لورالائی نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان میں زیتون کی پیداوار اور اعلیٰ معیار کے زیتون کے تیل کے حوالے سے عالمی سطح پر اپنی منفرد پہچان بنانے میں کامیاب ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں 11 ویں نیشنل اولیو فیسٹیول، جو 14 اور 15 نومبر 2026 کو آر کیمک ویلج لاہور میں منعقد ہوا، کے موقع پر ڈائریکٹر زراعت ریسرچ لورالائی حبیب اللہ کاکڑ کو زیتون کے فروغ، شجرکاری اور تحقیق کے شعبے میں نمایاں خدمات کے اعتراف میں "اولیو پروموشن ایوارڈ" اور گولڈ میڈل سے نوازا گیا حبیب اللہ کاکڑ کو یہ قومی اعزاز 2007 سے اب تک بلوچستان بھر میں تقریباً 35 لاکھ (3.5 ملین) زیتون کے درخت لگانے اور اس اہم زرعی شعبے کو ترقی دینے میں ان کی 19 سالہ مسلسل محنت، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور خدمات کے اعتراف میں دیا گیا ہے۔ یہ کامیابی صرف ایک افسر کا اعزاز نہیں بلکہ بلوچستان کے زمینداروں، کسانوں، زرعی ماہرین اور تحقیق سے وابستہ تمام افراد کے لیے باعث فخر ہے۔ بلوچستان میں زیتون کی شجرکاری کا آغاز 2007 میں کیا گیا، جس کے ثبت نتائج آج لورالائی، موسیٰ خیل، وکی، بارکھان، ژوب، شیرانی، قلعہ سیف اللہ، زیارت، ہنجاوی، آغمرگ اور ہرنائی کے علاقے کھوسٹ سمیت مختلف علاقوں میں نمایاں طور پر سامنے آرہے ہیں۔ ان علاقوں میں لاکھوں زیتون کے درخت پروان چڑھ چکے ہیں، جن میں سے تقریباً 40 سے 50 فیصد درخت باقاعدہ پھل دے رہے ہیں، جس سے بلوچستان میں زیتون کی پیداوار اور اس سے وابستہ معاشی سرگرمیوں کو نئی تقویت مل رہی ہے۔ لورالائی قدرتی آب و ہوا، موزوں جغرافیائی حالات اور زیتون کی کاشت کے وسیع امکانات کے باعث اس صنعت کا ایک اہم مرکز بنتا جارہا ہے۔ یہاں پیدا ہونے والے زیتون اور اس سے تیار کردہ تیل نے بین الاقوامی سطح پر بھی اپنی کوالٹی اور معیار کی بدولت نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ سال 2026 میں لندن میں منعقدہ عالمی مقابلے میں لورالائی کے زیتون کے تیل نے گولڈ میڈل حاصل کیا، جبکہ 2025 میں جرمنی اور امریکہ میں ہونے والے بین الاقوامی مقابلوں میں سلور ایوارڈز حاصل کرکے پاکستان اور بلوچستان کا نام روشن کیا۔ یہ اعزازات اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ لورالائی کی سرزمین میں زیتون کی پیداوار اور اعلیٰ معیار کے تیل کی تیاری کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ اگر اسی جذبے، جدید زرعی ٹیکنالوجی، تحقیق، معیاری پروسیسنگ اور مارکیٹنگ کے اقدامات کو جاری رکھا جائے تو لورالائی مستقبل میں پاکستان ہی نہیں بلکہ عالمی سطح پر زیتون کی پیداوار اور برآمدات کا ایک اہم مرکز بن سکتا ہے۔ مشترکہ کاوشوں سے کامیابی کا سفر "بلوچستان میں زیتون کے فروغ کی یہ کامیابی زیتون کے کاشتکاروں، محکمہ زراعت ریسرچ (ARI)، وفاقی و صوبائی زیتون منصوبوں اور بلوچستان ایگریکلچر ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ سینٹر (BARDC) کے افسران و عملے کی مشترکہ محنت اور مربوط کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ ان تمام اداروں نے شجرکاری، تحقیق، کسانوں کی رہنمائی اور زیتون کی پیداوار میں اضافے کے لیے اہم کردار ادا کیا ہے۔ وژن 2030، بلوچستان میں 50 لاکھ زیتون کے درخت لگانے کا ہدف "زیتون کے شعبے سے وابستہ ماہرین کے مطابق بلوچستان میں زیتون کی کاشت مستقبل میں کسانوں کی آمدن میں اضافے، زرعی معیشت کی مضبوطی، روزگار کے نئے مواقع اور ملکی برآمدات کے فروغ میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ اس سلسلے میں وژن 2030 کے تحت بلوچستان میں زیتون کے درختوں کی تعداد 50 لاکھ تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے حبیب اللہ کاکڑ کے لیے حاصل ہونے والا قومی اعزاز اور گولڈ میڈل اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ مسلسل محنت، تحقیق اور مشترکہ کوششوں سے بلوچستان کے قدرتی وسائل کو قومی اور عالمی سطح پر متعارف کرایا جاسکتا ہے۔ ان شاء اللہ آنے والے برسوں میں ضلع لورالائی زیتون کی کاشت، معیاری تیل کی پیداوار، پروسیسنگ اور عالمی مارکیٹنگ کے حوالے سے پاکستان کا ایک نمایاں "اولیو ہب" بن کر ابھرے گا، جس سے بلوچستان کی زرعی معیشت کو نئی بلندیوں تک پہنچانے میں مدد ملے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA 18 NOV 2026

Page No 22

سرکاری ملازمین عوام کے خادم!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پہلی بار محکمہ صحت میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) پر مبنی حاضری کا نظام متعارف کرایا جارہا ہے تاکہ سرکاری ملازمین کی حاضری نظم وضبط کو یقینی بنایا جاسکے۔صوبے میں مسلسل غیر حاضر رہنے والے مزید 72 ڈاکٹروں کو برطرف کردیا گیا ہے جس کے بعد محکمہ صحت میں غیر حاضری پر برطرف کئے جانے والے ملازمین کی مجموعی تعداد 200 ہوگئی ہے ۔حاضری اور نظم وضبط کی خلاف ورزیوں پر اب تک سرکاری ملازمین کی تنخواہوں سے مجموعی طور پر 41 کروڑ روپے کی کٹوتی کی جاچکی ہے جبکہ غیر حاضری اور فرائض سے غفلت برتنے پر 11 ہزار ملازمین سے وضاحت طلب کی گئی ہے مزید 800 ملازمین کے خلاف محکمانہ کاروائی بھی جاری ہے۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری ملازم عوام کے خادم ہیں اور انہیں اپنی ذمہ داریاں پوری دیانتداری ،پابندی اور احساس ذمہ داری کے ساتھ ادا کرنا ہوں گی۔کسی بھی سرکاری ملازم کو گھر بیٹھ کر تنخواہ لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔انہوں نے واضح کیا کہ عوامی خدمت میں غفلت اور غیر حاضری برداشت نہیں کی جائیگی اور سرکاری اداروں میں حاضری نظم وضبط اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے یے اقدامات جاری رہیں گے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ سرکاری ملازمین کا عوام کا خادم ہونے کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان حقیقت پر مبنی ہے کیونکہ ملازمین سرکاری خزانے سے تنخواہیں اور مراعات لیتے ہیں جو کہ بلاشبہ عوام کا پیسہ ہے اس لیے ان ملازمین کو عوام کا خاص خیال رکھنا چاہیے جو کہ اکثر نہیں رکھا جاتا۔بعض محکموں میں ایسے افسر اور اہلکار بھی ہوتے ہیں جو ایک عام آدمی کا کوئی بھی کام کرنے سے کتراتے ہیں۔وہ اس کو بار بار دفتر کے چکر لگواتے ہیں۔جس سے وہ اپنا ایک جائز کام بھی نہیں کرواپاتا جو کہ تشویشناک بات ہے۔کیونکہ وہ اپنے جائز کام کے لیے پریشان ہوتا ہے۔جہاں تک سرکاری ملازمین خصوصاً محکمہ صحت کے ملازمین کی حاضری نظم وضبط کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قائم صوبائی حکومت کی کارکردگی قابل تعریف ہے ۔وزیراعلیٰ نے اپنے مذکورہ بیان میں اس سلسلے میں تمام صورتحال واضح کردی ہے۔صوبائی حکومت نے اب تک ڈاکٹرز اور دیگر عملے کو فرائض ادا نہ کرنے پر برطرف کرکے یہ ثابت کردیا ہے کہ وہ صحیح معنوں میں ایک عوامی حکومت ہے جو اس کے مسائل حل کرنے کے لیے کوشاں ہے اس کا سہرا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سر جاتا ہے انہوں نے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور متعلقہ حکام کو اس ضمن میں سخت ہدایات دے رکھی ہیں اور اس تمام معاملے کی نگرانی خود کررہے ہیں جو ان کا حقیقی معنوں میں عوامی نمائندہ ہونے کا واضح ثبوت ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ اس سلسلے کو ہر صورت میں جاری رکھتے ہوئے اس پر کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ عوام کی صحت کا معاملہ ہے۔صوبائی حکومت کو محکمہ صحت میں مزید اصلاحات لاتے ہوئے سرکاری ہسپتالوں میں علاج ومعالجہ کی تمام سہولتیں فراہم کرنے کے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ ہر غریب آدمی اپنا علاج معالجہ کراسکے کیونکہ وہ پرائیویٹ کلینکس اور ہسپتالوں سے علاج کروانے سے قاصر ہوتا ہے۔